REGD. No. L. 6254

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

فون نمبر ۹۴

جلد ۴۹/۱۴ ۲ شہادۃ ۱۳۳۹ھش ۲ اپریل سنہ ۱۹۶۰ء نمبر ۷۳

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اطال اللہ بقاءہ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

از محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب ربوہ

ربوہ یکم اپریل بوقت پونے دس بجے صبح

کل دن بھر حضور کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے اچھی رہی۔ البتہ رات کو ٹانگ میں درد کی شکایت ہو گئی۔ اس وقت طبیعت اچھی ہے۔

احباب جماعت درد و الحاح کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور کو شفائے کامل و عاجل عطا فرمائے۔ اور صحت و عافیت کے ساتھ کام والی لمبی زندگی عطا کرے۔ آمین

یورپ کے متعدد شہروں کی احمدیہ مساجد میں عید الفطر کی تقریب

مختلف ملکوں کے نامور مدبرین، سفارتی نمائندوں اور دیگر اہم شخصیتوں کی شرکت

ہمبورگ مشن کی تقریب کا نظارہ ٹیلیویژن پر بھی دکھایا گیا

مشرق و مغرب کے طول و عرض میں پھیلے ہوئے احمدیہ مشن ہر سال عید الفطر کی تقریب نہایت اہتمام سے مناتے ہیں۔ ان تقاریب میں نہ صرف وہاں کے نومسلم احباب ہی شریک ہوتے ہیں۔ بلکہ مختلف ممالک کے غیر مسلم معززین بھی بڑی تعداد میں شریک ہو کر اسلام کا پیغام سننے میں گہری دلچسپی کا اظہار کرتے ہیں۔ چنانچہ امسال بھی مشرق و مغرب کے ان تمام ممالک میں جہاں اللہ تعالیٰ کے فضل سے احمدیہ مشن قائم ہیں۔ یہ تقریب نہایت اہتمام سے منائی گئی۔ جس کی اطلاعات بذریعہ تار موصول ہو رہی ہیں۔ ہالینڈ کے دار الحکومت ہیگ کی مسجد میں نماز عید محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب نائب صدر عالمی عدالت انصاف نے پڑھائی اور اسلامی تعلیم کی لازوال خوبیوں پر ایک ایمان افروز خطبہ دیا۔ اسی طرح لنڈن۔ ہمبورگ اور فرانکفورٹ کی مساجد میں نماز عید وہاں کے امام صاحبان نے اور سوئٹزرلینڈ کے احمدیہ مشن میں وہاں کے مبلغ انچارج صاحب نے پڑھائی اور اپنے خطبات عید میں فضیلت اسلام کے مختلف پہلوؤں اور احمدیت کی غرض و غایت پر روشنی ڈالی۔ ان سب تقاریب میں وہاں کے نومسلم احباب کے علاوہ مصر، شام، لبنان، ایران، پاکستان اور متعدد دیگر اسلامی ممالک کے مسلمان باشندوں نے بھی شرکت کی۔ ان سب ممالک کے مقامی پریس نے بھی ان تقاریب میں خاص دلچسپی کا اظہار کیا بالخصوص ہمبورگ مشن کی تقریب کا نظارہ وہاں ٹیلیویژن پر بھی دکھایا گیا۔ ہیگ۔ لنڈن۔ ہمبورگ۔ فرانکفورٹ اور زیورک سے آمدہ تاروں کا ترجمہ درج ذیل ہے۔

دی ہیگ (ہالینڈ)

امام مسجد ہالینڈ مکرم جناب حافظ قدرت اللہ صاحب مطلع فرماتے ہیں:۔

"دی ہیگ ۲۹ مارچ۔ یہاں عید الفطر کی تقریب نہایت کامیابی اور خیر و خوبی کے ساتھ منائی گئی۔ نماز عید محترم جناب چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب نائب صدر عالمی عدالت انصاف ہیگ نے پڑھائی۔ آپ نے خطبہ عید میں اسلام کی لازوال تعلیم کے متعدد پہلوؤں پر روشنی ڈالتے ہوئے اسلامی اخوت اور مساوات پر خاص زور دیا۔ اور اس امر کو بالصراحت بیان فرمایا کہ عالمی امن کا قیام اسلام کی پیشکردہ تعلیم پر عمل پیرا ہونے سے ہی ممکن ہو سکتا ہے۔ مہمانوں میں پچاس کے قریب نامور شخصیتیں شامل تھیں۔ اس موقعہ پر مہمانوں کی تواضع بھی کی گئی۔ اور بعد میں متعدد اسلامی تقریبات کے سلائڈز بھی دکھائے گئے۔ مقامی پریس نے اس تقریب کو خاص اہمیت دی"۔

لنڈن

لنڈن مشن کی طرف سے آمدہ اطلاع مظہر ہے۔

"لنڈن ۲۲ مارچ۔ امسال بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے مسجد فضل لنڈن میں عید الفطر کی تقریب پورے اہتمام اور کامیابی کے ساتھ منائی گئی۔ پانچ سو سے بھی زیادہ احباب اور معزز مہمانوں نے اس تقریب میں شرکت کی۔ ان میں لنڈن کی متعدد نامور شخصیتیں بھی شامل تھیں۔ جملہ مہمانوں کی خدمت میں دوپہر کا کھانا پیش کیا گیا۔ امام مسجد لنڈن مکرم مولود احمد خان صاحب نے خطبہ عید میں روزوں کی فلاسفی اور ان کی اہمیت پر روشنی ڈال کر ان کے حسن و کردار پر ان کے نیک اثر کو واضح کیا۔ نیز اسلامی تعلیم کے سماجی پہلو کو واضح کرتے ہوئے اس امر پر زور دیا۔ کہ اسلام رنگ و نسل کے اختلافات اور ذات پات اور طبقاتی

(باقی دیکھیں ص۸ پر)

ایڈیٹر روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ مورخہ ۲ اپریل ۱۹۶۰ء

افریقہ میں تبلیغ اسلام

ایک معاصر نے لیبیا میں برطانوی سفیر کے ایک بیان کو جو افریقہ میں تبلیغ اسلام کے متعلق تھا نقل کر کے بعض نتائج بر آمد کئے تھے جن میں سے ایک یہ تھا کہ اگر حکومتیں تبلیغ اسلام کریں تو بوجوہات تبلیغ اسلام بڑی کامیاب ثابت ہوتی ہے ہم نے معاصر کے اس تبصرہ پر تبصرہ کرتے ہوئے لکھا تھا کہ خود معاصر کو بھی ظاہرہ کی مہم پر یقین نہیں بلکہ اس کی نظر میں بھی برطانوی سفیر کا بیان مشکوک ہے اور ہم نے اسکو پراپاگنڈسٹ کا بیان کہا تھا۔ ذیل میں ہم معاصر آفاق لاہور کا ایک نوٹ نقل کرتے ہیں جس سے معلوم ہو جائے گا کہ ہم اس قیاس میں تنہا نہیں ہیں۔ فھو ھذا۔

"ٹائم" اگر اسلام کے سلسلہ میں نئے اندازِ استدلال سے آشنا نہیں ہے تو ہم اس کی توجہ ایک عیسائی مصنف کے مضمون کی جانب دلاتے ہیں۔ جو ایک پاکستانی اخبار میں غالباً نقل کفر کفر نہ باشد سمجھ کر شائع کیا گیا ہے۔ اس مصنف کو تشویش لاحق ہے کہ افریقہ میں اسلام بڑی تیزی سے پھیل رہا ہے۔ شروع میں تو اس نے اس قسم کے دلائل پیش کئے ہیں کہ کالے مسلمان مبلغوں کی زبان عربی ہے اور افریقہ کے کالے بھی عربی جانتے ہیں پھر یہ مبلغین افریقی کالوں سے جا جا کر یہ کہتے ہیں کہ عیسائیت اور مغربی سامراج لازم و ملزوم ہیں واقعات سے اس استدلال کو تقویت پہنچتی ہے۔

مگر پھر مصنف کو یکایک خیال آتا ہے کہ وہ دلیل جس سے دنیا کی ہر سرگرمی کو تخریب ثابت کیا جا سکتا ہے کس روز کام آئیگی چنانچہ وہ جھرجھری لیتا ہے اور کہتا ہے کہ یہ مبلغین زیادہ تر قاہرہ سے چلتے ہیں اور قاہرہ ماسکو کے زیر اثر ہے۔ واقعہ یوں ہے کہ خروشیف نے صدر ناصر کو اکسایا تھا کہ افریقہ میں اسلام پھیلاؤ تو اصل میں افریقہ میں اسلام کی تبلیغ کمیونسٹوں کی شرارت ہے۔

(روزنامہ آفاق لاہور۔ مورخہ ۲۳ مارچ ۱۹۶۰ء)

ہم نے پہلے بھی کہا ہے کہ اگر قاہرہ سے کوئی ایسی مہم چلی ہے جس نے ڈیڑھ کروڑ بے دین افریقیوں کو عیسائی مشنریوں کے علی الرغم مسلمان بنا لیا ہے تو چشم ما روشن دل ما شاد۔ لیکن جہاں تک ہماری معلومات کا تعلق ہے ایسی کوئی مہم نہ الازہر نے اور نہ مصری حکومت نے شروع کر رکھی ہے۔ اور خود معاصر اول کا یہ فرمانا کہ "کوئی وجہ نہیں کہ یہ صحیح نہ ہو" ظاہر کرتا ہے کہ معاصر کو بھی شک ضرور ہے کم از کم یہ کہ معاصر کو اس مہم کے ما لہ و ما علیہ کا کوئی صحیح علم نہیں ہے اس نے بھی یہ پہلی دفعہ برطانوی سفیر کی زبانی سنا ہے۔ اگرچہ ہماری خواہش ہی نہیں بلکہ ہم دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ اہل علم حضرات کو توفیق عطا کرے کہ وہ ملکی سیاسیات سے دامن کشاں ہو کر اپنی تمام تر کوششیں مغرب و مشرق میں تبلیغ اسلام کے لئے وقف کر دیں۔ اے خدا ایسا ہی ہو

آج طوفان باطل کی دستوں کے مقابلہ میں اسلام کی نشأۃ ثانیہ کے لئے اس امر کی ضرورت ہے کہ تمام مکاتب خیال کے اہل علم حضرات۔ تمام دینی جماعتیں سب کچھ بھول بھلا کر سب کچھ پس پشت ڈال کر اپنی تمام جدوجہد کا رخ تبلیغ کی طرف پھیر دیں اور ایک دوسرے پر کیچڑ اچھالنے کی بجائے اسلام کے دشمنوں کے خلاف میدان کارزار میں نکل پڑیں۔

افریقہ کو لیجئے۔ عیسائیوں نے افریقہ کے شمال سے لے کر جنوب تک اور مشرق سے لے کر مغرب تک ہر فرقہ کے مشن پھیلا رکھے ہیں اور یہ مشن حکومتوں کے سر پہ نہیں بلکہ عیسائی پادریوں کے جوش اور مخیر لوگوں کی اعانت پر چل رہے ہیں۔ بیشک مسلمانوں کے پاس اتنی دولت نہیں لیکن ان کے پاس صداقت ضرور ہے اور اگر وہ یہ صداقت لیکر نکلیں تو ممکن نہیں کہ عیسائی انکا مقابلہ کر سکیں جماعت احمدیہ نے اس کی مثال قائم کی ہے اور اس نے دنیا کے تمام براعظموں میں اور تقریباً ہر ملک۔ اور ہر دیس میں اسلامی مشن کھولے ہیں باوجود اسکے کہ جماعت احمدیہ خود مسلمانوں میں بھی ایک نہایت قلیل اور غریب جماعت ہے۔ اس نے اپنے بساط سے بڑھ کر جہاد کیا ہے۔ ذیل میں ہم افریقہ میں احمدیوں کے مشنوں اور جدوجہد کا خلاصہ درج کرتے ہیں جو مکرم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل التبشیر کی ایک تقریر مطبوعہ ۱۹۵۵ء سے نہایت اختصار کے ساتھ لیا گیا ہے۔ خیال رہے کہ یہ کوائف پانچ سال پہلے کے ہیں اللہ تعالیٰ کے فضل سے اُن پانچ سالوں میں جماعت احمدیہ کی افریقی مہم نے بہت ترقی کی ہے ہم نے صرف افریقہ میں جماعت کے کام کا تصور دلانے کے لئے یہاں یہ خلاصہ دیا ہے۔

مغربی افریقہ

"یورپ کی استعمار پسندی نے سیاسی و مذہبی لحاظ سے جن ممالک پر قبضہ کرنا چاہا اُن میں سے افریقہ بھی ہے یہ ضروری تھا کہ عیسائیت کا مقابلہ کرنے کے لئے مسلمان مجاہد بھی ان تاریک علاقوں میں پہنچیں۔ چنانچہ ۱۹۲۱ء میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ایک اور صحابی حضرت مولوی عبدالرحیم صاحب نیّر رضی اللہ عنہ مغربی افریقہ پہنچے اور وہاں کے تین علاقوں، سیرالیون، گولڈ کوسٹ اور نائیجیریا میں اسلام کا پیغام پہنچایا۔ اللہ تعالیٰ نے نیّر صاحب کے کام میں اس قدر برکت دی کہ تھوڑے سے عرصہ میں ہزارہا لوگ حلقہ بگوش اسلام ہوئے اس علاقہ میں اب تک درجنوں احمدی مبلغین کام کر چکے ہیں (اور کر رہے ہیں)۔ ان ممالک میں بیسیوں مساجد ہیں جو جماعت احمدیہ نے تعمیر کی ہیں کئی مدارس ہیں جن میں اسلامی تعلیم دی جاتی ہے اور لوکل مبلغین تیار کئے جاتے ہیں جو مرکزی مبلغین کی ہدایات کے مطابق فریضہ تبلیغ ادا کرتے ہیں"...... "گولڈ کوسٹ کے شمالی علاقہ میں جماعت کی ایک وسیع مسجد زیر تعمیر ہے جس پر -/۵۲۰۰۰ ہزار روپے خرچ کا اندازہ ہے۔ افراد جماعت (تعداد) کے لحاظ سے گولڈ کوسٹ مشن ہمارے جملہ بیرونی مشنوں سے بڑھا ہوا ہے۔ ایک عرصہ سے یہ ضرورت محسوس کی جا رہی تھی کہ وہاں کی لوکل زبان FANTI (فینٹی) میں قرآن مجید کا ترجمہ شائع کرایا جائے ترجمہ کا کام خدا کے فضل سے شروع سال سے شروع ہو چکا ہے۔ اور امید کی جاتی ہے کہ چند ماہ تک مکمل ہو جائے گا۔ خدا تعالیٰ سے دعا ہے کہ یہ عظیم الشان کام وہاں کے لوگوں کے لئے موجب ہدایت ہو۔ آمین

سیرالیون

پروٹیکٹوریٹ میں جماعت کا مرکز B O ہے۔ سیرالیون میں جماعت کے زیر انتظام چار سکول جاری کئے گئے ہیں۔ جہاں پر ہر مذہب و ملت کے طلبہ تعلیم حاصل کرتے ہیں۔ اس سال کے شروع میں تین مزید مبلغین ربوہ سے سیرالیون بھجوائے گئے ان مجاہدین کی آمد سے مبلغین کی تعداد دگنی ہو گئی ہے اور اسی نسبت سے کام میں بھی اضافہ ہوا ہے اس مشن نے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے زیر ارشاد اخبار "The African Crescent" "الہلال الافریقی" کا اجراء کیا۔ یہ اخبار اپنی ظاہری شکل و سائز اور ٹھوس مضامین کی وجہ سے تھوڑے ہی عرصہ میں ملک کے معیاری اخباروں میں شمار ہونے لگا ہے اور ملک کے معزز تعلیم یافتہ اور مسلمان حلقوں نے اسے نہایت کشادہ دلی سے خوش آمدید کہی ہے"۔ ....

...... "ایک عیسائی مبصر اس ملک میں عیسائی مشنوں کی تبلیغی کوششوں کے نتائج کا ذکر کرتے ہوئے لکھتا ہے :-

"پورٹ لوکو میں انگریزی چرچ کے پیرو بہت کم ہیں حالانکہ یہ چرچ اس علاقہ میں بیسیوں سال سے کام کر رہا ہے اور امریکن مشن نے بھی لوگوں کو عیسائی بنانے کی بے حد کوشش کی ہے مگر جب ہم اس مشن کا معائنہ کرنے کے لئے گئے تو ہم نے دیکھا کہ یہ مشن اپنا کاروبار بند کر رہا تھا..... اسلام کی شریعت بہت اعلیٰ اخلاقی اصولوں پر مبنی ہے۔ اسلئے کوئی وجہ نہیں کہ مسیحیت اس کے مقابلہ پر شکست کھانے کے باوجود لڑتی رہے۔ لڑائی ابھی تک جاری ہے۔ لیکن حال ہی میں احمدیہ تحریک کی طرف سے جو کمک اسلام کو پہنچی ہے اور جو روکوپر کے علاقہ میں کافی مضبوطی سے قائم ہو چکی ہے وہ اسلام کے لئے بہت مفید ثابت ہوئی ہے۔ شہر کامبیہ میں امریکن مشن کا بند ہو جانا بھی اسی کشمکش کا نتیجہ ہے"۔

(باقی صفحہ ۴ پر)

"ترد الیک انوار الشباب"

(الہام حضرت مسیح موعودؑ)

از مکرم جناب میاں عطاء اللہ صاحب ایڈووکیٹ امیر جماعت احمدیہ راولپنڈی

آج سے قریباً ۲۰ سال پہلے میں اپنے ایک طالب علمی کے دوست کے ساتھ امرتسر سے لاہور جا رہا تھا۔ آمنے سامنے بیٹھے تھے کہ میری نظر ان کے چہرہ اور ہاتھوں پر پڑی۔ تو میں نے دیکھا کہ ہاتھوں پر جھریاں ہیں اور داڑھی میں بھی کافی سفید بال آ گئے ہیں۔ انسان پر خود جو گذری ہوتی ہے۔ وہ دوسرے کے آئینہ میں روشن تر نظر آتی ہے۔ اپنے دوست کی اس کیفیت کو دیکھ کر ایک سلسلہ خیال میرے دماغ میں چلا۔ کہ ابھی یہ چند دن کی بات ہے کہ ہمارے چہروں پر ایک بھی بال نہ تھا۔ وخش عمر برق رفتاری سے موت کی منزل کی طرف لئے جا رہا ہے۔ ہماری بھی صبح پیری شروع ہو گئی۔ اور معاً حالی مرحوم کی ایک رباعی یاد آئی ؎

دنیا یہ عجب سرائے فانی دیکھی
ہر چیز یہاں کی آنی جانی دیکھی
آ کر جو نہ جائے وہ بڑھاپا دیکھا
جا کر جو نہ آئے وہ جوانی دیکھی

میں اس رباعی سے پیدا شدہ جذبات میں محو تھا۔ کہ میرے قلب میں زور سے محسوس ہوا۔ کہ اس ہمہ گیر اصل کی ایک بڑی عظیم الشان استثناء بھی ہے۔ کہ وہ استثناء میرے سید و مولا سردار عاشقان رسول عربی صلی اللہ علیہ وسلم حضرت مرزا غلام احمد صاحب مسیح موعود و مہدی معہود ہیں اور مجھے آپ کے متعلق خدا تعالیٰ کا عظیم الشان الہام

"ترد الیک انوار الشباب"

(تذکرہ ص۶۴۶) یاد آیا۔

جوانی تمام قوتوں کی بھرپور قوتوں کا نام ہے۔ اس وقت خون کی بھٹی اس طرح گرم ہوتی ہے۔ کہ جس ارادے کو جس طرح چاہیں ڈھال لیں۔ اور عمل کا جو سانچہ تیار کرنا چاہیں تیار کر لیں۔ نفس امارہ کے سانپ کو اگر مار کر کوڑا بنانا چاہیں تو جوانی میں اتنی ہمت و قوت ہوتی ہے۔ کہ واقعہ میں کوڑا بن جاتا ہے۔ اور وہ انسان شیر پر سوار ہو کر اس کوڑے سے جہاں چاہے اس شیر کو ہانک کر لے جا سکتا ہے۔ جوانی میں جتنے اعمال کی انسان عادت ڈالنا چاہیئے۔ وہ بڑی آسانی سے ڈال سکتا ہے۔ جوانی میں نفس کی ظلمتیں بھی بڑی شدت کے ساتھ ہوتی ہیں۔ اور وہ ظلمتیں گناہ کی ڈھلوان راہ پر اس تیزی سے لے دوڑتی ہیں۔ کہ تباہی کے اتھاہ گڑھے میں لے گرتی ہیں۔

الہام کے الفاظ پر میں نے غور کیا۔ تو میں نے محسوس کیا کہ خدا کے اس مبارک بندے کی ساری جوانی صرف اور صرف انوار سے پر تھی۔ اس میں ظلمتوں کا کوئی نشان نہ تھا۔ اور خدا نے جس جوانی کو پھر لوٹانے کا وعدہ فرمایا۔ اس میں بھی صرف انوار ہی کے لوٹانے کا وعدہ تھا۔ میں اپنے چشم تصور سے دیکھنے لگا۔ کہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنی جوانی میں اپنے خالق و مالک کے ساتھ عشق و محبت کا وہ کونسا طریق ہے جو اختیار نہ کیا تھا۔ اور نیک اعمال کے کتنے سانچے ہیں جو ڈھال نہ لئے تھے۔ تا کہ بے اختیار اعمال ہوتے ہی چلے جائیں۔ آپ کے سامنے ساری دنیا کے قلوب میں خدا کی ہستی پر یقین پیدا کرنے اور محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کے بے نظیر حسن و احسان کو ظاہر کرنے اور خدا کی کتاب قرآن کریم کی بے پایاں خوبیوں کو بیان کرنے کا مقصد اعلیٰ تھا۔ جوانی میں اس کے لئے آپ کا دل کس کس طرح نہ تڑپا ہو گا۔ اور حضور کے مذہب عشق نے کیا کیا نرالی راہیں اور اس میں اختیار نہ کی ہوں گی۔ حضور اپنی زندگی کے متعلق خود فرماتے ہیں ؎

من نہ دارم مایۂ کردارہا
عشق جوشید و آن شد کارہا

حضور کی زندگی اسلام کی خدمت کے لئے ایک عظیم الشان بطل جلیل کی زندگی ہے ہر دشمن جو آپ کے مقابلے میں آیا۔ وہ بری طرح پچھاڑا گیا۔ یہ سب عشق کے کام تھے۔

عام لوگوں کی جوانی سولہ سترہ سال سے شروع ہو کر اپنی ادھیڑ عمر کو شامل کر کے ۴۰۔ ۴۵۔ یا حد ۵۰ سال تک چلتی ہے اور اس میں بھی بہت سا وقت خورد و خواب۔ محبت زن و بچگان حصول مال اور ہوس جاہ میں گزر جاتا ہے۔ لیکن یہ خدا کا محبوب تھا۔ کہ اسے دنیا کی کسی چیز سے بھی سروکار نہ تھا۔ وہ اپنے ۲۴ گھنٹے ایک ہی درد اور ایک ہی سوز میں صرف کرتا رہا۔ جو یہ تھا ؎

جانم فدا شود برہ دین مصطفےٰ
این است کام دل اگر آید میسرم

اپنے پیارے اللہ اور اس کے محبوب رسول محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم سے حضور کی محبت کا یہ عالم تھا۔ کہ فرماتے ہیں۔

انی اموت ولا یموت محبتی
یدری بذکرک فی التراب ندائی

حضور ایک واحد استثناء ہیں کہ آپ کی محبت عام جوانی تک ہی اپنے پورے زوروں پر نہ رہی۔ بلکہ جب جسم کے تقاضہ نے آرام چاہا۔ اور خدا کی راہ میں دوڑ میں سستانے کا امکان پیدا ہوا۔ یعنی جسمانی لحاظ سے بڑھاپے کا وقت آیا تو خدا نے یہ عجیب محبت کا معاملہ فرمایا۔ کہ جوانی کی ساری قوتیں اور اس کے سارے انوار تمام ظلمتوں کے بغیر واپس لوٹا دیئے۔ اور حضور نے اپنے محبوب اللہ اور اس کے محبوب رسول اور اس کی محبوب کتاب قرآن مجید سے عشق کے وہ تمام رنگ جو پہلی جوانی میں اختیار کئے ہوئے تھے۔ انہیں نئے اسلوبوں اور نئے نئے طریقوں سے پھر اختیار کیا۔ اور اپنے اللہ کے لئے اعمال کے نئے نئے سانچے ڈھالے۔ یہاں تک کہ آپ کو اپنے محبوب سے بلاوا آ گیا۔ کون ہے جسے پاک محبت اور پاک جوانی کا اتنا لمبا عرصہ ملا ہے۔ اور جس نے اپنا ہر لمحہ اس پاک عشق الٰہی میں گزارا ہے۔ یہ ہیں

ترد الیک انوار الشباب

کے معنے جو اس وقت میرے ذہن میں آئے۔

لوگ جوانی کو شہوت کی ظلمت سے جدا نہیں دیکھ سکتے۔ لیکن میرے آقا مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی جوانی نوری تہیں انوار کا مجموعہ تھی۔ آپ کی جوانی میں بھی وہ انوار تمام دنیا میں پھیلے۔ اور عمر کے لحاظ سے جسم کے بڑھاپے کے زمانہ میں بھی وہ انوار جوانی کے سارے زوروں کے ساتھ وہاں تک پہونچے۔ کہ دنیا کا کوئی کنارہ ان سے خالی نہ رہا۔

خدا تعالےٰ کا الہام ترد الیک انوار الشباب صرف یونہی وعدہ نہ تھا۔ بلکہ وہ سو فیصدی پورا ہوا۔ حضور علیہ السلام کو شروع سے دوران سر اور اسہال کی بیماریاں لاحق تھیں۔ جوانی سے شدید محنت اور ریاضت شاقہ شروع فرمائی۔ چھ ماہ مسلسل روزے رکھے۔ جس میں خوراک کی مقدار تولہ دو تولہ تک آ گئی۔ غالباً اسی کے نتیجہ میں ذیابیطس کا مرض بھی ہو گیا۔ جو اس حد تک بڑھا کہ بعض اوقات پیشاب کی بے حد کثرت ہو جاتی ہے۔ یہ ذیابیطس زہری نہ تھی بلکہ شکری تھی چنانچہ حضور نے اس کے متعلق حقیقۃ الوحی صفحہ ۳۶۲ میں تحریر فرمایا کہ پیشاب کا معائنہ کرایا گیا تو شکر پائی گئی۔ اس مرض کے مریض عموماً نزول الماء میں گرفتار ہو جاتے ہیں۔ اور ایک وقت پر آ کر جسمانی طاقت اور رجولیت ختم ہو جاتی ہے اور دماغی کام کرنے کے قطعاً قابل نہیں رہتے۔ حضور کو درد گردہ تکلیف بھی تھی۔ اور نقرس اور درد سر بھی تھا۔ ایسی حالت میں اللہ تعالےٰ نے آپ کو جو صحت کے معاملے میں محبت پرورانہ معجزہ دکھلایا وہ بلا مبالغہ ایک عظیم الشان معجزہ ہے آپ کا کام تالیف و تصنیف اور تقاریر کی تیاری تھا جو انتہائی دماغی محنت کا کام ہے۔ جو لوگ ان جملہ امراض کے نتائج سے واقف ہیں وہ خوب جانتے ہیں کہ ایسا شخص کم از کم دماغی کام قطعاً نہیں کر سکتا۔ نہ بڑی عمر میں جا کر اولاد ہو سکتی ہے نہ آنکھیں سلامت رہ سکتی ہیں۔ لیکن خدا تعالےٰ نے اپنے محبوب کو اس طرح گود میں لیا۔ کہ انسان حیران رہ جاتا ہے۔ چنانچہ الہام فرمایا:۔

نزلت الرحمۃ علی ثلاث
العین وعلی الاخریین (تذکرہ ص۶۴۶)

آپ کو خدا تعالےٰ نے ۷۶ سال عمر عطا فرمائی۔ اور آخری وقت تک عینک کی ضرورت پیش نہیں آئی۔ اور آخری عمر تک مبشر اولاد سے نوازا جاتا رہا۔ وصال کے دن تک حضور تصنیف کا کام کرتے رہے تقاریر فرماتے رہے اور کبھی کسی نے محسوس نہ کیا کہ حضور کو ایسی امراض نے گھیرا ہوا ہے۔ خدا کی رحمت آپ پر اس طرح نازل ہوئی کہ آخری عمر تک آپ کا ایک لمحہ بھی بیکار نہ گیا آخری لمحے میں بھی اسہال کی بیماری نے اپنا کام کیا۔ لیکن نور شباب نے آپ سے "پیغام صلح" جیسا عظیم الشان پیغام جو خدا اور محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت میں ڈوبا ہوا ہے لکھوا دیا۔ پس جسم کے قوانین اگر اپنی جگہ کام کر رہے تھے۔ تو خدا کے لوٹائے ہوئے انوار شباب نے آپ کے آخری لمحات تک اپنا کام بہت زیادہ شان اور بہت زیادہ حسن کے ساتھ سرانجام دیا۔

اللھم صل علی محمد وعلی آل محمد
وعلی عبدک المسیح الموعود
وبارک وسلم انک حمید مجید
وآخر دعوانا ان الحمد للہ رب العلمین

مومنوں کی عید

از محترم ڈاکٹر حشمت اللہ خانصاحب

نوٹ:- یہ مضمون عید سے قبل موصول ہوا تھا لیکن افسوس ہے کہ عدم گنجائش کی وجہ سے اب تک شائع نہ ہو سکا (ادارہ)

رمضان کا مبارک مہینہ ختم ہونے کو ہے عنقریب وہ چاند اپنا چہرہ دکھائے گا۔ جو عید کا چاند کہلاتا ہے۔ جس کے ذریعہ وہ مومن جو ایک ماہ سے اپنے رب کے لئے بھوک پیاس برداشت کر رہے تھے وہ دن دیکھیں گے جو ان کے لئے کھانے پینے کا دن ہوگا جس دن روزہ حرام کر دیا جائے گا۔ اور جس دن وہ اپنے رب محسن کے احسان میں سجدۂ شکر بجا لائیں گے کہ اُن کے پیارے رب نے انہیں اپنے حضور بار بار آنے کا موقعہ دیا وہ اس کے حضور روئے اور بلبلائے اپنے گناہوں کی معافیاں چاہیں اس کا فضل و رحم مانگا اس کو راضی کرنے کے لئے صدقات ادا کئے راتوں کو جاگے۔ دنوں کو بھوک پیاس میں گذارا۔ مگر ہم اپنے رب سے کہتے ہیں کہ اگرچہ مومن نہیں چاہتے کہ وہ اس حالت سے نکالے جائیں کیونکہ وہ ایک ماہ تک اس کی راہ میں مرنا سیکھ چکے ہیں۔ مگر اے ارحم الراحمین تو ان کو اس حالت سے نکال کر عید کے میدان میں لا کھڑا کرتا ہے جو کہ تیرے رحم کا تیرے پیار کا بین ثبوت ہے۔ مگر اے ارحم الراحمین اب یہ روزہ دار مومن محض اس عید سے خوش ہوتے نظر نہیں آتے وہ کہتے ہیں یہ چاند اور یہ عیدیں مدتوں سے دیکھی بھالی ہیں۔ وہ اب تجھ سے حقیقی عید طلب کرتے ہیں وہ تجھ سے تیرا دیدار طلب کرتے ہیں وہ اس چاند میں تیرا حسن نہاں دیکھنا چاہتے ہیں وہ چاہتے ہیں کہ ان کو وہ آنکھیں ملیں کہ جن سے تیرا حسن پنہاں نظر آجائے وہ شعور چاہتے ہیں کہ جس سے ہر پہلو سے تیری رعنائی نظر آجائے وہ کہتے ہیں کہ ہم نے لاکھ جتن کئے کہ کسی طرح تیرا دیدار کریں لیکن دنیا کا دجل ہمارے راہ میں روک بنا دیتا ہے جس نے اس زمانہ میں اپنی تمام فوجوں کے ساتھ حملہ کر دیا ہے۔ ہم تیری راہ میں تھوڑی سی تکلیف اٹھاتی ہے اور تم عید کا چاند نکال کر ہم پر مشقت کو ختم کرنے لگا ہے۔ ہم تیرے حضور عرض کرتے ہیں کہ ہم نے یہ ظاہری عیدیں بہت دیکھ لیں اب تو تو وہ عید دکھا کہ جس سے تیری عاجز مخلوق گناہوں اور غفلت سے نجات پا جائے اور اسے تیرا حسین چہرہ نظر آنے لگے اور اس کے دل ایسے سجدہ میں جا پڑیں کہ پھر اُٹھنے کا نام نہ لیں ان کا دل ہی تیرا عرش ہو وہ تجھ سے راضی اور تو اس سے راضی ہو یہی حقیقی عید ہے جو ہم تجھ سے مانگتے ہیں۔

ان معروضات کے بعد یہ خاکپا اپنے دل کی کہتا ہے

بخش دے میرے خدا میرے تو عصیاں سارے
تا کسی طور سے ہو جائے گنہگار کی عید
ذرہ ذرہ مرے جسم کا قرباں تجھ پر
یہ نہیں گر، تو نہیں عاشقِ دلدار کی عید

دعائے مغفرت

محترمہ زہرہ خاتون صاحبہ اہلیہ ملک محمد دین صاحب سب انسپکٹر پولیس ریٹائرڈ آف امین آباد گوجرانوالہ۔ مورخہ ۲۸ رمارچ کو راولپنڈی چھاؤنی میں اپنے بڑے صاحبزادے ملک محمد یونس صاحب انسپکٹر پولیس کے پاس وفات پا گئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحومہ کا جنازہ ربوہ لایا گیا اور عید کی نماز کے بعد حضرت مرزا بشیر احمد صاحب نے نماز جنازہ پڑھائی اور کافی دور تک کندھا دیا۔ جنازہ میں احباب کثرت کے ساتھ شامل ہوئے

مرحومہ موصیہ تھیں ۱۹۵۳ء کے فسادات میں بڑی ہمت اور مومنانہ جرأت کا مظاہرہ کیا۔ مرحومہ نے چند سال قبل خواب دیکھی کہ میری زندگی کے اوراق ہوا، باقی رہ گئے ہیں اور ۲۸ر تاریخ کو میری وفات ہوگی۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا۔ گذشتہ ایک سال سے شدید طور پر بیمار رہیں۔

۲۸ رمارچ کو ۹ بجے صبح مرحومہ نے اپنی بیٹی کو آواز دی کہ مجھے اٹھاؤ اور اُسکے آنے پر اس کی گود میں سر رکھکر اپنے مولائے حقیقی سے جا ملیں۔

مرحومہ شدید بیماری میں بھی نماز باجماعت التزام سے ادا کرتی رہیں اور وفات والے دن بھی نماز ادا کی اپنی یادگار تین لڑکے اور پانچ لڑکیاں ۴ چھوڑی ہیں۔ مرحومہ کی دو بچیاں کراچی سے ۲۹ر ۳ کو جناب پر پہنچی تھیں اور بعد نماز مغرب مقبرہ بہشتی میں سپرد خاک کیا گیا

مرحومہ حضرت ملک عبدالعزیز خانصاحب مرحوم آف طلیبہ محاب گھر کی حقیقی بھتیجی تھیں۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں بلند مقام عطا کرے۔ پسماندگان کو صبر جمیل دے اور ان کا حافظ و ناصر ہو۔

مجلس مشاورت مورخہ ۸-۹-۱۰ اپریل کو منعقد ہوگی

جماعتیں حسب قواعد نمائندگان منتخب کر کے جلد اطلاع بھجوائیں

جیسا کہ پہلے اعلان کیا جا چکا ہے امسال مجلس مشاورت ۸-۹-۱۰ اپریل ۱۹۶۰ء بروز جمعہ، ہفتہ، اتوار منعقد ہو رہی ہے۔ ابھی تک نمائندگان کی اطلاعات کم موصول ہو رہی ہیں۔ لہٰذا جلد حسب قواعد انتخاب کر کے سیکرٹری مجلس مشاورت کے نام حسب ذیل مسودہ کے مطابق اطلاع بھجوائی جائے۔

سیکرٹری صاحب مشاورت

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

احباب جماعت احمدیہ . . . . نے اجلاس عام میں اکٹھے ہو کر اور مشورہ کر کے

نام نمائندگان

(۱) . . . . (۲) . . . .

(۳) . . . . (۴) . . . . وغیرہ وغیرہ

کو چندہ دہندگان کی تعداد کے قواعد کے مطابق اور شرائط انتخاب مطبوعہ الفضل کے بموجب نمائندہ منتخب کیا ہے۔

نیز تصدیق کی جاتی ہے کہ یہ نمائندگان باشرح اور باقاعدہ چندہ دینے والے ہیں اور ان کے ذمہ حسب قاعدہ کوئی بقایا نہیں ہے۔

دستخط (. . . . .)

امیر۔ پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ . . . .

(سیکرٹری مجلس مشاورت ربوہ)

امراء و پریذیڈنٹ صاحبان جماعتہائے احمدیہ ضلع سیالکوٹ کی اطلاع کیلئے

امیر ضلع۔ جماعت ہائے احمدیہ۔ ضلع سیالکوٹ کا انتخاب مورخہ ۹ راپریل ۱۹۶۰ء بروز ہفتہ بوقت نو بجے صبح بعد نماز فجر مسجد مبارک ربوہ میں ہوگا۔ لہٰذا امراء صاحبان اور پریذیڈنٹ صاحبان جماعت ہائے احمدیہ ضلع سیالکوٹ کی خدمت میں درخواست کی جاتی ہے کہ وہ اس انتخاب میں مہربانی کر کے شامل ہوں۔ امیر ضلع کے انتخاب کے علاوہ زعیم انصار اللہ ضلع سیالکوٹ کا انتخاب بھی اس وقت ہوگا۔

قاسم الدین۔ امیر ضلع جماعت ہائے احمدیہ ضلع سیالکوٹ

درخواست دعا اور اعانت الفضل

مکرم عبدالرحمن و گلزار احمد صاحبان راجپوت زرگر بازار کلاں چنیوٹ ضلع جھنگ نے اپنے مکان میں رہائش اختیار کرنے کی خوشی میں ۲۹ر رمضان المبارک کو بعض احباب کو دعوت افطاری دی۔ نیز مبلغ پانچ روپے بطور اعانت الفضل عنایت فرمائیں۔

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کی اپنے مکان میں رہائش دینی اور دنیوی دونوں لحاظ سے مبارک کرے۔ آمین۔

(مینیجر الفضل)

شذرات

۱- امریکہ میں ہفتۂ اخوت - ۲- افریقہ کا درخشاں مستقبل
۳- اسلامی ممالک کے باہمی تعلقات

(مکرم شیخ نور احمد صاحب منیرؔ)

گذشتہ ایام میں امریکہ کے تمام مشہور شہروں میں ہفتہ اخوت منایا گیا اس ہفتہ کا اہتمام عیسائیوں اور یہودیوں کی قومی ملی کانفرنس نے کیا۔ اس کے دوران گرجوں اور یہودی معابد (الصوامع) اور دوسرے شہری مراکز میں اندازاً دس ہزار سے زیادہ تقریبات اخوت والفت منعقد ہوئیں۔ کانفرنس مذکور کے پریذیڈنٹ کے ایک بیان کے مطابق ان مجالس و تقریبات کا بنیادی مقصد ان عظیم الشان اخلاقی و روحانی نظریات و افکار سے عقیدت و محبت کا اظہار کرنا ہے۔ جو یہود اور نصاریٰ کے اس عقیدہ سے پیدا ہوگئے ہیں کہ تمام ابناء آدم ایک ہی خاندان سے ہیں اور ایک باپ کی اولاد ہیں واضح رہے کہ ہفتہ اخوت کے اعزازی چیرمین آئزن ہاور نے اس موقعہ پر اپنے ایک خصوصی پیغام میں کہا ہے کہ "امریکیوں اور بنی نوع انسان کی حیثیت سے ہم ایک مشترکہ برادری کے ممبر ہیں۔ اس احساس سے زندگی آسان تر نہیں ہوتی۔ تاہم یہ ایک مضبوط اور تعمیری قومی زندگی کے مواقع فراہم کرتا ہے۔ ہمارے وطن اور باقی دنیا میں اس جذبہ سے انسانی برادری کی اعلیٰ ترین امیدوں کی تقویت ہو سکتی ہے"۔

یہود نے جو سلوک حضرت مسیح علیہ السلام سے کیا اس کا ہر ایک کو علم ہے آج تک یہود اور نصاریٰ کی مذہبی جنگ اس مسئلہ کی وجہ سے جاری ہے مگر آج یہ دونوں فریق ہفتہ اخوت منا رہے ہیں۔ دراصل اس ہفتہ اخوت کے پیچھے بھی بعض سیاسی مقاصد کام کر رہے ہیں جن کی حالات حاضرہ میں سخت ضرورت محسوس کی جا رہی ہے۔ سچ ہے کہ سیاسی پرندہ ہر جگہ پرواز کرتا ہے۔

۲- رنگ و نسل کی تمیز نے عالمی امن میں ایک خطرناک رخنہ ڈال رکھا ہے۔ اس احساس کمتری کے جذبہ کی وجہ سے آج جنوبی افریقہ میں مفقود ہے۔ امریکہ کے سکولوں کی دیواروں پر Blacks go home کے الفاظ نے افریقن ممالک میں خطرناک احتجاجی صورت حال پیدا کر دی ہے۔ ۱۹۶۰ء کا سال افریقہ کے تمام ممالک کے لئے انتہائی درخشاں سال ہے۔ جمہوریت اور حریت ضمیر کی عمومی لہر نے ان سیاہ فام باشندوں میں اعتماد اور امید کے جذبات پیدا کر دیئے ہیں۔ سیاسی اور معاشی بیداری پیدا ہو چکی ہے کئی ممالک اس وقت آزاد ہو چکے ہیں۔ اور بعض علاقوں کی زمام سلطنت ان کے ہاتھ میں آ بھی چکی ہے۔ گوروں کا نفوذ اور دبدبہ بعض افریقی علاقوں میں تو ختم ہو چکا ہے۔ اور بعض علاقوں میں آخری سانس لے رہا ہے۔ ان حالات کی بناء پر دنیا کے مشہور سیاستدانوں نے اپنی رائے کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ عالمی سیاست میں آئندہ افریقہ انتہائی اہم اور دُوررس پارٹ ادا کرے گا۔ اقتصادی لحاظ سے افریقہ کے ممالک بہت امیر ہیں۔ قدرتی وسائل سے یہ ممالک مالا مال ہیں۔ وسیع جنگلات میں دولت کے انبار پڑے ہوئے ہیں۔ ان ممالک میں تعلیم عام ہو رہی ہے اور نوجوان زندگی کے جدید زاویوں سے آگاہ ہو رہے ہیں۔

حال ہی میں امریکہ کے نائب وزیر خارجہ فرانسس ولکانس نے ایک ماہ افریقہ کا دورہ کرکے اپنی اس رائے کا اظہار کیا ہے کہ براعظم افریقہ اقوام متحدہ کے مسائل میں یقیناً اہمیت حاصل کرے گا۔ اور اقوام متحدہ مستقبل قریب میں مجبور ہو گی کہ وہ افریقہ کے معاملات اور امور کی طرف خاص توجہ دے۔ ان ممالک میں جو تغیرات اور ذہنی و فکری انقلابات رونما ہو رہے ہیں ان کو ہرگز نظرانداز نہیں کیا جا سکتا۔ جس سرعت سے براعظم افریقہ میں حالات نے پلٹا کھایا ہے۔ اس سے افریقہ کا نقشہ بدل جائے گا امریکہ کے سیاستدانوں کی یہ بڑی خوبی ہے۔ کہ وہ بہت ہی دوررس واقع ہوئے ہیں۔ وہ آنے والے خطرات کا مقابلہ کرنے کے لئے بہت پہلے تیاری شروع کر دیتے ہیں۔ افریقہ کے ان حالات کا سب سے بڑا اثر امریکہ کی سیاست اور طرز حکومت پر ہوگا۔ علاوہ ازیں کئی حکومتوں کے نمائندگان آج کل افریقی ممالک کا دورہ کرکے اپنے لئے خیرسگالی اور باہمی تعاون کے لئے زمین ہموار کر رہے ہیں۔

۳- یہودی مدبرین اور سیاستدانوں نے سوچی ہوئی تجویز و سکیم کے مطابق عیسائیوں اور یہودیوں کو ایک متحدہ پلیٹ فارم پر اکٹھے کرنے کے لئے اپنی مساعی کو شروع کر رکھا ہے۔ اس میں ان کو کامیابی کے وسیع امکانات نظر آ رہے ہیں۔ اس اتحاد سے عیسائیوں کو فائدہ نہیں ہے۔ بلکہ کلیتہً اس اتحاد سے یہود کے کئی سیاسی معاشی اور سوشل مفادات وابستہ ہیں اگر بنظر غائر دیکھا جائے تو اس اتحاد سے عربوں کو سخت نقصان ہے لیکن اس کے مقابلہ میں عالم اسلامی دن بدن انشقاق کی صورت اختیار کرتا جا رہا ہے باہمی جنگ و جدال قتل و غارت اور قلبی و لسانی جنگ شروع ہے ایک دوسرے کے خلاف غیض و غضب نے افسوسناک حالت پیدا کر رکھی ہے "انما المؤمنون اخوة" کا تقاضہ ہے کہ آج ساری دنیا کے مسلمان ایک پلیٹ فارم پر اکٹھے ہو کر اپنے جملہ مسائل پر سنجیدگی سے غور کریں اور پھر ان کو حل کیا جائے۔ اس وقت اسلامی ممالک میں جو باہمی نااتفاقی اور انتشار پسندی پائی جاتی ہے اگر اس کو نہ روکا گیا تو مغربی طاقتیں لامحالہ اس سے فائدہ اٹھائیں گی اس امر کی اشد ضرورت ہے کہ اسلامی ممالک کا اتحاد منصہ شہود پر آئے اور تمام مسلمانوں کو اخوت اسلامیہ کی سلک میں شامل کرکے عالم اسلامی کے درخشاں مستقبل کی بنیاد رکھی جائے۔

حضرت بھابی زینب صاحبہ رضی اللہ عنہا

(از منصور احمد صاحب بشیر ابن چوہدری مظفر الدین صاحب)

۱۳ مارچ سحری کے وقت ساڑھے چار بجے حضرت بھابی زینب صاحبہ انتقال فرما گئیں۔

انا للہ وانا الیہ راجعون۔

وفات کے وقت آپ کی عمر ۷۲ سال کے قریب تھی۔ آپ کے والد صاحب کا نام احمد اور والدہ کا نام مہتاب بی بی تھا۔ وہ قادیان کے رہنے والے تھے اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دعویٰ مسیحیت کے مخالف تھے۔ لیکن خدا تعالیٰ نے بچپن ہی سے بھابی زینب صاحبہ مرحومہ کے دل میں صداقت کی تلاش کا جذبہ پیدا کر دیا تھا آپ خدا تعالیٰ سے ہمیشہ دعائیں کرتی رہتیں کہ صداقت آپ پر کھل جائے۔ جس کے نتیجہ میں آپ پر خواب کے ذریعہ صداقت کا انکشاف ہوا اور آپ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی خدمت میں بیعت کرنے کے لئے گئیں اور کچھ مٹھائی بطور نذرانہ ساتھ لیکر گئیں۔ حضور نے اُن کو پھر آنے کے لئے کہا آپ دوسرے دن پھر گئیں۔ لیکن پھر وہی جواب ملا پھر آپ تیسرے دن گئیں تو حضرت مسیح موعودؑ نے آپ سے بیعت لی۔

آپ کا رشتہ حضرت پیر افتخار احمد صاحب رضی اللہ عنہ کے صاحبزادے پیر مظہر قیوم صاحب کے ساتھ ہوا تھا۔ آپ کے بطن سے ایک فرزند ہوا جو پانچ سال کی عمر میں وفات پا گیا۔ اور آپ کے خاوند بھی عین جوانی کے ایام میں انتقال کر گئے اس کے بعد آپ حضرت خلیفۃ المسیح اوّل رضی اللہ عنہ کے ہاں چلی گئیں۔ پھر کچھ عرصہ بعد حضرت پیر منظور محمد صاحبؓ کے گھر آ گئیں اور ان کی وفات تک وہیں رہیں۔ پھر حضرت مرزا عزیز احمد نے آپ کو اپنے ہاں بلا لیا اور وفات تک وہیں رہیں آپ ہر سال جلسہ سالانہ کے موقع پر اندرون خانہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کی حفاظت کا فریضہ بڑی خوشی اور جانفشانی سے سرانجام دیتیں۔

آپ پارٹیشن سے پہلے قادیان میں اور پارٹیشن کے بعد ربوہ میں اپنے محلہ کی لجنہ کی صدر رہیں۔ پھر سنہ ۱۹۵۵ء میں آپ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کی مجلس عاملہ کی ممبر بن گئیں اور اس طرح صدر کے عہدہ سے مجبوراً ہٹنا پڑا۔ ان ہر دو کاموں کو آپ نے بڑی محنت سے سرانجام دیا۔ آپ ہر رمضان کے باقاعدہ پورے روزے رکھتیں اور اعتکاف بیٹھتیں اور سنہ ۱۹۵۹ء تک باقاعدہ اعتکاف بیٹھتی رہیں۔ غریبوں کی بڑی ہمدرد تھیں۔ کئی بے ماں کی بچیوں کو پالا اور پھر ان کی شادیاں بھی کیں۔ جب کسی کی بیماری کی خبر سنتیں تو فوراً اس کے گھر جاتیں۔ حال پوچھتیں اور تیمارداری کرتیں۔ آپ حضرت سیدہ امۃ الحی صاحبہ مرحومہ حرم حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی بھابی تھیں اور حضور بھی آپ کو بھابی کہتے تھے جس کی وجہ سے آپ بھابی کے نام سے مشہور ہو گئیں۔

آپ ہر چھوٹے بڑے سے محبت سے پیش آتیں۔ آپ کی تمام زندگی عبادت الٰہی غریبوں کی مدد۔ بیماروں کی تیمارداری میں گذری۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو اپنی رحمت سے نوازے اور ہمیں صبر کی اور آپ کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق دے۔ آمین۔

درخواست دعا

عاجزہ کے شوہر سید احتشام الدین صاحب جمشید پور عرصہ سے بعارضہ درد شکم بیمار ہیں۔ احباب کرام اور درویشان قادیان جلد شفایابی کے لئے دعا فرماویں

صدیقہ ناصرہ بیگم احمدی صدر لجنہ اماء اللہ سونگھڑا

احباب جماعت سے اپیل

(از مکرم میاں عبدالحق صاحب رامہ ناظر بیت المال)

صدر انجمن احمدیہ کا مالی سال ختم ہو رہا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے مقامی جماعتیں بڑی تیزی سے لازمی چندوں یعنی چندہ عام و حصہ آمد اور چندہ جلسہ سالانہ کے بجٹ پورے کر رہی ہیں۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء۔ لیکن بعض جماعتوں کی وصولی میں ابھی بہت کمی ہے۔ ان جماعتوں کے عہدہ داروں کو لگاتار یاددہانیاں بھجوائی جا رہی ہیں۔ اس اعلان کے ذریعہ میں ان جماعتوں کے تمام احباب سے اپیل کرتا ہوں کہ اس کار خیر میں اپنے عہدہ داروں کا ہاتھ بٹائیں۔ اپنے بقائے ادا کریں۔ اور دوسرے بقایا داروں سے چندوں کی وصولی کے لئے عہدہ داروں سے تعاون کریں۔ اس غرض کے لئے بڑی بڑی جماعتوں کی وصولی کا نقشہ درج ذیل ہے۔ جس سے اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ کن کن جماعتوں کے احباب کو غیر معمولی جدوجہد کی ضرورت ہے تا ۳۰ اپریل سے پہلے ہر جماعت کا بجٹ پورا ہو جائے۔ اور کوئی جماعت اس زمانہ کے جہاد میں پورا حصہ لینے سے محروم نہ رہ جائے۔

اپنے عہدہ دار آپ خود تجویز کرتے ہیں۔ جماعتی کاموں میں ان سے تعاون کرنا آپ پر فرض ہے۔ اگر آپ اپنے عہدہ داروں کی اعانت نہ کریں اور جماعتی کاموں میں دلچسپی نہ لیں تو صرف عہدہ دار ہی ثواب سے محروم نہیں رہیں گے۔ بلکہ اس محرومی کے لئے آپ کی تمام جماعت ذمہ دار ہوگی۔ لہٰذا جن جماعتوں کی وصولی کم ہے۔ ان کے احباب سے التماس ہے کہ اس کمی کو پورا کرنے کے لئے کمر ہمت کس لیں۔ بعد میں ایک دوسرے پر اس کوتاہی کی ذمہ واری ڈالنے سے کوئی فائدہ نہیں ہوگا۔ اب وقت ہے۔ سب احباب مل کر اس کمی کو پورا کرنے کے لئے مؤثر ذرائع اختیار کریں۔

ہر پیچھے رہنے والی جماعت کے احباب کو اس امر پر بھی غور کرنا چاہیئے کہ دوسری بہت سی جماعتیں بھی انہی حالات میں گزر رہی ہیں جن سے ان کی جماعت گزر رہی ہے۔ پھر وہ جماعتیں کس جوانمردی اور استقلال کے ساتھ سلسلہ عالیہ احمدیہ یعنی اسلام کی خدمت کر رہی ہیں۔ اور اپنی ذمہ داریاں کا حقہ ادا کرتی چلی جاتی ہیں۔ اگر پیچھے رہنے والی جماعتیں بھی سلسلہ احمدیہ کے قیام کی غرض کو سمجھ لیں تو ان کے لئے بھی اس مقصد کے لئے قربانی کرنا آسان ہو جائے۔ ہماری جماعت کی غرض دین و اسلام کا احیاء یعنی اس دنیا میں نیکی اور راستبازی کو قائم کرنا ہے۔ جس کے بغیر حقیقی امن اور خوشحالی حاصل نہیں ہو سکتی نیز اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کی جا سکتی ہے جو سب سے زیادہ قابل قدر ہے اور اللہ تعالیٰ کی رضا کا حصول ہی دین و دنیا میں حقیقی کامیابی ہے۔

نوٹ:۔ جن جماعتوں پر نشان ✻ لگایا گیا ہے ان کے سال رواں کے بجٹ نہیں ملے۔ یا ان کے بجٹ زیر پڑتال ہیں۔ (ناظر بیت المال)

الف۔ ایک لاکھ روپے سے اوپر بجٹ والی جماعتیں

نمبر ترتیب	نام جماعت	وصولی فیصدی: چندہ عام وحصہ آمد	وصولی فیصدی: چندہ جلسہ سالانہ	نمبر ترتیب	نام جماعت	وصولی فیصدی: چندہ عام وحصہ آمد	وصولی فیصدی: چندہ جلسہ سالانہ
۱	کراچی (تمام حلقہ جات)	۹۷	۵۷	۲	لاہور (تمام حلقہ جات)	۷۹	۵۲

ب۔ بیس ہزار روپے سے اوپر بجٹ والی جماعتیں

نمبر ترتیب	نام جماعت	چندہ عام وحصہ آمد	چندہ جلسہ سالانہ	نمبر ترتیب	نام جماعت	چندہ عام وحصہ آمد	چندہ جلسہ سالانہ
۱	سول لائن (لاہور)	۹۱	۶۶	۲	ربوہ (تمام حلقہ جات)	۷۸	۵۸
۳	سرگودھا	۷۴	۵۵	۴	پشاور ✻	۸۴	۳۸
۵	کوئٹہ ✻	۶۰	۲۹	۶	ڈھاکہ ✻	۶۹	۱۷
۷	راولپنڈی	۷۴	۱۴				

ج۔ دس ہزار روپے سے اوپر بجٹ والی جماعتیں

نمبر ترتیب	نام جماعت	چندہ عام وحصہ آمد	چندہ جلسہ سالانہ	نمبر ترتیب	نام جماعت	چندہ عام وحصہ آمد	چندہ جلسہ سالانہ
۱	ماڈل ٹاؤن (لاہور)	۹۴	۸۱	۲	شیخوپورہ	۷۶	۷۲
۳	ملتان شہر	۸۳	۷۴	۴	لائلپور	۸۲	۴۸
۵	گوجرانوالہ	۷۲	۴۴	۶	حیدرآباد	۶۲	۳۸
۷	اسلامیہ پارک (لاہور)	۶۷	۲۲	۸	سیالکوٹ شہر	۵۰	۴۰
۹	چٹاگانگ	۳۸	۱۷				

د۔ پانچ ہزار روپے سے اوپر بجٹ والی جماعتیں

نمبر ترتیب	نام جماعت	چندہ عام وحصہ آمد	چندہ جلسہ سالانہ	نمبر ترتیب	نام جماعت	چندہ عام وحصہ آمد	چندہ جلسہ سالانہ
۱	دہلی دروازہ (لاہور)	۱۰۰	۱۰۰	۲	اوکاڑہ	۱۰۰	۹۸
۳	بھاٹی دروازہ (لاہور)	۹۱	۹۵	۴	قصور	۸۱	۸۰
۵	منٹگمری	۷۷	۷۸	۶	دار الصدر جنوبی (ربوہ)	۹۰	۶۲
۷	دار الرحمت وسطی (ربوہ)	۹۱	۵۰	۸	مزنگ (لاہور) ✻	۹۱	۵۰
۹	ملتان چھاؤنی	۷۰	۷۱	۱۰	مردان	۷۲	۶۲
۱۱	جہلم	۶۶	۶۶	۱۲	کنری	۶۳	۶۲
۱۳	گکھیانہ	۶۸	۵۵	۱۴	لاہور چھاؤنی ✻	۸۱	۳۰
۱۵	سنت نگر (لاہور)	۶۷	۳۳	۱۶	گجرات	۵۶	۵۳
۱۷	مغلپورہ (لاہور) ✻	۷۱	۲۶	۱۸	کینال پارک (لاہور)	۶۷	۱۱
۱۹	اچھرہ (لاہور)	۵۲	۱۸	۲۰	واہ کینٹ	۴۱	۱۰
۲۱	نذانو گنج	۴۲	۶	۲۲	بہاولپور	۲۶	۲
۲۳	باندھی	۹	۳	—			

ھ۔ دو ہزار روپے سے اوپر بجٹ والی جماعتیں

نمبر ترتیب	نام جماعت	چندہ عام وحصہ آمد	چندہ جلسہ سالانہ	نمبر ترتیب	نام جماعت	چندہ عام وحصہ آمد	چندہ جلسہ سالانہ
۱	چک ۱۶۶ مراد	۱۰۰	۱۰۰	۲	سکھر	۱۰۰	۱۰۰
۳	دار النصر (ربوہ)	۹۰	۱۰۰	۴	بشیر آباد اسٹیٹ	۹۸	۱۰۰
۵	محمد آباد اسٹیٹ	۶۰	۱۰۰	۶	دار الرحمت غربی (ربوہ)	۹۹	۸۷
۷	گڑھی شاہو (لاہور)	۸۶	۹۵	۸	چک ۱۱ چہور	۸۰	۹۵
۹	نواب شاہ	۷۹	۹۳	۱۰	ظفر آباد دیہہ لائینی	۱۰۰	۶۱
۱۱	چک ۵۵ ج ب محمود پور	۱۰۰	۶۲	۱۲	ریوکے	۸۰	۸۸
۱۳	جڑانوالہ	۶۰	۱۰۰	۱۴	کیمبل پور	۷۶	۵۵
۱۵	رسالپور	۶۸	۹۰	۱۶	منڈی بہاء الدین	۶۸	۸۹
۱۷	سیالکوٹ چھاؤنی	۷۱	۸۵	۱۸	دار الرحمت شرقی (ربوہ)	۸۹	۶۵
۱۹	چک ۱۸ بہوڑو	۵۷	۹۶	۲۰	دوالمیال ✻	۶۰	۹۰
۲۱	ڈیرہ غازی خان	۷۰	۷۹	۲۲	نوشہرہ چھاؤنی	۷۹	۷۰
۲۳	محمد نگر (لاہور)	۴۵	۵۱	۲۴	مصری شاہ (لاہور)	۶۵	۷۸
۲۵	وزیر آباد	۶۷	۷۶	۲۶	بدوملہی	۷۱	۷۰
۲۷	دار الصدر غربی ب (ربوہ)	۸۳	۵۴	۲۸	آنبہ کرم پورہ	۷۴	۶۲
۲۹	کھاریاں	۵۰	۸۵	۳۰	ڈسکہ	۷۳	۶۲
۳۱	محمود آباد اسٹیٹ	۴۶	۸۳	۳۲	میرپور خاص	۵۳	۷۵
۳۳	مظفر گڑھ	۷۳	۵۵	۳۴	چک ۶۹ R-B گھسیٹ پور	۲۵	۱۰۰
۳۵	دھرم پورہ (لاہور)	۶۴	۵۷	۳۶	سلطان پورہ (لاہور)	۷۵	۴۰
۳۷	گوجرہ	۵۶	۵۵	۳۸	ناصر آباد اسٹیٹ	۷۲	۳۶
۳۹	فیکٹری ایریا (ربوہ)	۵۱	۵۴	۴۰	پرانی انارکلی (لاہور)	۵۷	۴۷
۴۱	سانگلہ ہل	۵۲	۵۲	۴۲	حافظ آباد	۶۴	۳۳
۴۳	خانپور (رحیم یار خان)	۵۲	۴۲	۴۴	نیلا گنبد (لاہور)	۵۱	۲۹
۴۵	چک ۸۸ ج ب بسیانہ	۳۸	۵۲	۴۶	دار الصدر شرقی (ربوہ)	۵۷	۲۴
۴۷	احمد نگر متصل ربوہ	۴۶	۲۷	۴۸	چنیوٹ	۴۱	۳۰
۴۹	راجگڑھ چوبرجی (لاہور) ✻	۵۶	۸	۵۰	رحیم یار خان	۳۶	۲۲
۵۱	احمد آباد اسٹیٹ	۳۳	۲۵	۵۲	برہمن بڑیہ	۳۶	۲۲
۵۳	دار الصدر غربی الف (ربوہ)	۳۹	۱۴	۵۴	ایبٹ آباد	۴۰	۱۳
۵۵	تیج گاؤں	۲۷	۱۱	۵۶	کوہ مری ✻	۳۰	۱۶
۵۷	داؤد خیل ✻	۳۰	۱۵	۵۸	گھنوکے ججہ	۲۵	۱۹
۵۹	کرتو پنڈوری	۳۰	۱۸	۶۰	تخت ہزارہ	۱۸	۱۷
۶۱	چارسدہ	۱۷	۱	[illegible]			

درخواست دعا:۔ میرے بھائی مکرم چوہدری الٰہی بخش صاحب (سابق قائد خدام الاحمدیہ بستی احمدیاں) آجکل بعض الجھنوں اور پریشانیوں سے دوچار ہیں۔ احباب کرام سے درخواست دعا ہے۔ (عبدالمجیب محمد احمد منیر۔۔۔ ربوہ)

ماپ تول کا میٹرک نظام رائج کرنے کی تفصیلات

حکومت نے اعلیٰ اختیارات کی کمیٹی مقرر کر دی

کراچی ۱۲ مارچ معتبر ذریعے سے معلوم ہوا ہے کہ حکومت پاکستان نے اعلیٰ اختیارات کی ایک کمیٹی قائم کر دی ہے جو ملک میں اوزان پیمائش (ماپ تول کے اوزان) کا میٹرک نظام رائج کرنے کے پروگرام کی تفصیل تیار کرے گی۔ کوشش یہ کی جائے گی کہ میٹرک نظام اعشاری سکے رائج کرنے کی کسی قریبی تاریخ سے نافذ کیا جائے۔

یاد رہے اس سے پیشتر یہ اعلان کیا جا چکا ہے کہ اعشاری سکہ یکم جنوری ۱۹۶۱ء سے رائج کیا جائیگا۔ . . . .

. . . . اعلیٰ اختیارات کی کمیٹی کی صدارت کے فرائض وزارت صنعت کے جائنٹ سیکرٹری مسٹر جعفری انجام . . . .

. . . . کمیٹی کا دفتر پاکستان سٹینڈرڈ انسٹی ٹیوٹ (وزارت صنعت) میں قائم ہوگا۔ اس انسٹی ٹیوٹ کے ڈائرکٹر کمیٹی کے سیکرٹری کی حیثیت سے کام کریں گے۔

ماپ تول کا میٹرک نظام نافذ ہونے کے بعد فٹوں اور گزوں اور منوں کا نظام ختم ہو جائے گا۔ اور اس کی جگہ سنٹی میٹر۔ میٹر اور گراموں کا نظام نافذ ہو جائے گا۔ کمیٹی کے فرائض میں دوسرے امور کے علاوہ یہ امر بھی شامل ہوگا کہ ماپ تول کے میٹرک نظام کے لئے موزوں قانون کا مسودہ تیار کرے یہ کمیٹی میٹرک نظام کی پبلسٹی کے لئے بھی وسیع پروگرام تیار کرے گی۔ تاکہ اخبارات اور ریڈیو کے ذریعے نہایت اچھے طریقے سے اسے عوام کے سامنے پیش کیا جائے۔ اور عوام کو اس کی خوبیوں سے آگاہ کیا جائے۔ اس سلسلے میں خاص دستاویزی فلمیں بھی تیار کی جائیں گی۔ کمیٹی کا پہلا اجلاس مستقبل قریب میں ہوگا۔ جس میں اس سوال پر غور کیا جائے گا کہ نظام کی تبدیلی کے لئے کونسا طریقہ اختیار کرنا چاہیئے۔ البتہ اس امر کو ملحوظ خاطر رکھا جائے گا کہ بھارت یا دوسرے ملکوں نے میٹرک نظام کے نفاذ کے لئے کیا طریقہ اختیار کیا گیا تھا۔

لیڈر

(بقیہ صفحہ ۲)

نائیجیریا مشن اس ملک کی کل آبادی دو کروڑ اٹھارہ لاکھ ہے۔ جس میں سے مسلمان صرف نوّے لاکھ ہیں اور باقی عیسائی ہیں یا مشرکین۔ یہاں پر ہمارا مضبوط مشن ہے۔ اور ملک کے دارالخلافہ لیگوس میں ہماری خوبصورت مسجد اور مشن ہاؤس ہے اور اشاعت اسلام کے ساتھ ساتھ مسلمان طبقہ کو تعلیم کی طرف بھی رغبت دلائی جاتی ہے گذشتہ سال ہمارے صرف دو سکول تھے مگر امسال مزید سات سکول کھولے گئے ہیں۔ ہمارے مبلغ انچارج یہاں کی council of muslim schools کے نائب چیئر منتخب ہوئے اور یہ کئی لحاظ سے بہت بڑی کامیابی ہے اس مشن کی طرف سے ایک ہفتہ وار اخبار The Truth شائع کیا جاتا ہے جو مسلمانوں کا پہلا اخبار ہے اور عزت کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے اور ملک نائیجیریا کے باہر بھی بعض دوسرے ممالک میں جاتا ہے۔ آہستہ آہستہ اس کا حلقہ اثر وسیع ہوتا جا رہا ہے۔ اسلام کے متعلق سوالات کے جوابات دیئے جاتے ہیں اور اخبار کو ملک کے مختلف حصوں . . . . . . اور مختلف طبقوں میں پہنچانے کی کوشش کی جاتی ہے۔ امریکہ کے مشہور رسالہ "لائف" نے Truth کا ذکر اچھے الفاظ میں کیا ہے . . . .

۱۹ اگست ۱۹۵۵ء کے ہیرلڈ (عیسائی اخبار) میں ایک مضمون شائع ہوا ہے جس میں صاحب مضمون نے لکھا ہے:-

"اگر اصلاح کی گذشتہ کوششیں ناکام ہوئی ہیں تو ہمارے ملک کے مسلمانوں کے متغیر حالات کے متعلق کیا کہا جا سکتا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ تیس سال پہلے وہ ایک نہایت پسماندہ قوم تھی۔ لیکن جب سے احمدیوں نے اپنا بڑھتا ہوا جہاد شروع کیا۔ اس میں نہایت تعجب خیز تغیرات نمودار ہوئے ہیں" (تحریک جدید کے بیرونی مشن) (ص ۲۳ تا ۳۱)

جنوبی افریقہ میں ہنگامی صورتِ حال کا اعلان

مختلف جماعتوں کے ڈیڑھ سو سے زیادہ ارکان گرفتار کر لئے گئے

کیپ ٹاؤن ۳۱ مارچ جنوبی افریقہ کے بعض حصوں میں کل ہنگامی حالت کا اعلان کر دیا گیا۔ وزیر انصاف نے پارلیمنٹ میں بتایا کہ ملک کے تقریباً اسی۸۰ اضلاع میں ہنگامی حالت کا اعلان کیا گیا ہے۔ یہ وہی اضلاع ہیں جن میں جلسوں اور جلوسوں کی پہلے ہی ممانعت کی جا چکی ہے۔ کل پولیس نے ملک کے مختلف مقامات پر چھاپے مار کر ڈیڑھ سو سے زیادہ اشخاص کو گرفتار کر لیا۔

کیپ ٹاؤن میں تیس ہزار سے زیادہ لوگ پولیس ہیڈ کوارٹر کے سامنے جمع ہو گئے۔ اور انہوں نے مختلف سیاسی پارٹیوں کے لیڈروں اور ارکان کی رہائی کا مطالبہ کیا۔ پولیس نے ان لوگوں کو منتشر ہونے کی ہدایت کی۔ لیکن جب انہوں نے ایسا کرنے سے انکار کر دیا۔ تو ان پر لاٹھی چارج کیا گیا۔ جس کے بعد یہ لوگ منتشر ہو گئے۔

جوہنسبرگ کے نواحی قصبے ایلٹن سے اطلاع ملی ہے کہ وہاں کل رات سینکڑوں افریقیوں کو منتشر کرنے کے لئے ان کے سروں کے اوپر گولی چلائی گئی۔ تین اشخاص کے ہلاک ہونے کی اطلاع ملی ہے۔ ان افریقیوں نے احتجاجی جلوس نکالا تھا کیونکہ ان کے گھروں کے ماہوار کرایہ میں دو شلنگ کا اضافہ کر دیا گیا ہے۔

وزیر اعظم جنوبی افریقہ نے کل پارلیمنٹ میں بتایا کہ حالات پر قابو پا لیا گیا ہے۔ حکومت جنوبی افریقہ کے ایک اور اعلان میں بتایا گیا ہے کہ شہری محافظ دستوں کو طلب کر لیا گیا ہے یہ دستے اس لئے طلب کئے گئے ہیں کہ ملک کے داخلی حصوں میں امن قائم رکھا جائے اور ۱۹۵۷ء کے دفاعی ایکٹ کے تحت عوام کی جان و مال کی حفاظت کی جائے نیز ملک کی ضروری سروسوں کو جاری رکھا جا سکے۔

آج جنوبی افریقہ کی پولیس نے پو پھٹنے سے پیشتر مختلف شہروں میں چھاپے مار کر ڈیڑھ سو افراد گرفتار کر لئے جو سب نسلوں بھارتیوں اور افریقیوں سے تعلق رکھتے ہیں۔ اور مختلف سیاسی پارٹیوں کے لیڈر ہیں یا ان پارٹیوں میں خاصے اثر و رسوخ کے مالک ہیں۔ گرفتار ہونے والوں میں افریقی نیشنل پارٹی کے صدر رابرٹ سھول اور لبرل پارٹی کے صدر مسٹر پیٹر براؤن شامل ہیں۔

۱۹۵۶ء میں بھی ایک دفعہ پولیس نے اسی طرح کے چھاپے مار کر ایک سو چھپن اشخاص گرفتار کر لئے تھے۔ اس واقعہ کے بعد آج سب سے زیادہ اشخاص گرفتار کئے گئے ہیں۔ پولیس نے جن شہروں میں چھاپے مارے ان میں جوہنسبرگ اور پیٹرز ارٹز برگ بھی شامل ہیں۔ آج کے چھاپے ۱۹۵۳ء کے پبلک سیفٹی ایکٹ کے تحت مارے گئے ہیں۔ کل جن افراد کو گرفتار کیا گیا ہے ان میں کانگرس آف ڈیموکریٹس کے ارکان بھی شامل ہیں جو تنظیم خالص یورپینوں کی ہے۔ البتہ اسے افریقی نیشنل کانگرس کی تحریک سے پوری ہمدردی ہے اور وہ جنوبی افریقہ کے سارے باشندوں کو مساوی حقوق دینے کا مطالبہ کر رہی ہے۔ خواہ وہ سفید نسل سے تعلق رکھتے ہوں یا رنگدار نسل سے آج ساؤتھ افریقہ لبرل پارٹی اور ٹرانسوال انڈین کانگرس کے متعدد ارکان بھی گرفتار کر لئے گئے۔ پریٹوریا سے اطلاع ملی ہے کہ لبرل پارٹی کی خاتون صدر مسز جے ہائن کی اقامت گاہ پر پولیس کا چھاپہ پڑا پولیس بہت سی دستاویزات اپنے ہمراہ لے گئی۔ اخباری نمائندوں کو گرفتار ہونے والوں سے بات چیت کرنے کی اجازت نہیں دی گئی ہے۔ نہ ہی فوٹو گرافروں کو فوٹو لینے کی اجازت دی گئی ہے۔

اس اثنا میں دنیا کے مختلف ملکوں کی طرف سے ابھی تک جنوبی افریقہ کی نسلی پالیسی نیز رنگ دار نسلوں کے قتل کے واقعات کی سخت مذمت کی جا رہی ہے آج آسٹریلیا کی برسر اقتدار پارلیمانی پارٹی کا ایک اجلاس کینبرا میں منعقد ہوا جس میں نہتے افریقیوں پر گولی چلنے کے واقعہ کو وحشت اور بربریت قرار دیا گیا جس کے نتیجہ پر اکہتر کے قریب اشخاص ہلاک ہوئے ہیں۔ قرارداد میں جنوبی افریقہ کی نسلی پالیسی کو بھی مذموم قرار دیا گیا ہے۔ قرارداد میں مطالبہ کیا گیا ہے کہ ان واقعات کو دولت مشترکہ کے وزرائے اعظم کی کانفرنس میں پیش کیا جائے۔

پیکن سے اطلاع ملی ہے کہ چین کی کمونسٹ پارٹی کی ایشیا اور افریقہ سے متعلق کمیٹی نے حکومت جنوبی افریقہ کے نام ایک تار ارسال کر کے افریقیوں کے قتل عام کے واقعہ کو وحشیانہ قرار دیا ہے ساتھ ہی حکومت کی نسلی پالیسی کی مذمت بھی کی گئی ہے کمیٹی نے افریقی نیشنل کانگرس کے صدر کے نام بھی ایک تار ارسال کیا ہے۔ جس کے ذریعہ ہلاک ہونیوالوں کے رشتہ داروں سے ہمدردی کا اظہار کیا گیا ہے۔

جنوبی افریقہ میں فسادات جاری ہیں کئی شہروں میں آگ لگا دی گئی

سیاسی پارٹیوں کو خلاف قانون قرار دینے کا بل منظور کر لیا گیا

کیپ ٹاؤن ۔ یکم اپریل ۔ کل بھی جنوبی افریقہ کے مختلف مقامات میں پرسوں کی طرح سخت فسادات جاری رہے ۔ فوج بحریہ اور پولیس نے کئی شہروں کو اپنے گھیرے میں لئے رکھا جہاں فسادات ہوئے یا جہاں فسادات کا خطرہ تھا ۔ کئی شہروں میں آگ لگا دی گئی ۔ جس کی وجہ سے بہت سا نقصان پہنچا ۔

جنوبی افریقہ کی پارلیمنٹ نے کل وزیر انصاف کا پیش کردہ بل ایک کے مقابلے میں ایک سو اٹھائیس ووٹوں سے منظور کر لیا جس کی وجہ سے حکومت کو یہ اختیار حاصل ہو گیا ہے کہ جن سیاسی پارٹیوں کو چاہے خلاف قانون قرار دے دے بل پر بحث ہوتے وقت مخالف پارٹی کے ارکان نے بل کی سخت مخالفت کی بعض ارکان نے اپنی تقریروں میں صاف طور پر کہہ دیا کہ حکومت نسلی امتیاز کی پالیسی کے ذریعے اپنی قبر خود کھود رہی ہے ۔ لیکن ووٹ دیتے وقت مخالف پارٹی کے بہت سے ارکان نے حکومت کیساتھ ووٹ دیئے ۔ اس بل پر بحث کل پو پھٹنے تک جاری رہی یہ وہ وقت تھا جب فوج اور بحریہ کے تین ہزار مسلح جوانوں نے بلا نگا اور نیا نگا نامی شہروں کے گرد مکمل طور پر گھیرا ڈال لیا تھا ۔ یاد رہے بلانگا میں حال ہی میں قتل عام ہوا تھا ۔ اطلاع ملی ہے کہ ان دونوں شہروں سے کسی کو باہر نکلنے کی اجازت نہ تھی نہ ہی کسی کو شہر میں داخل ہونے دیا جاتا تھا ۔

جوہنس برگ سے اطلاع ملی ہے کہ کل مزید دو شہروں میں فساد ہو گیا ان میں سے ایک کا نام وائیٹ سٹی ہے جو جوہنس برگ کے جنوب میں ہے ۔ دوسرے کا نام کاٹو مانوپ ہے جو ڈربن کے قریب ہے ۔ وائیٹ سٹی کے عوام نے نسلی امتیاز افریقیوں کے قتل عام اور لیڈروں کی گرفتاری کے خلاف احتجاج کرنے کیلئے زبردست مظاہرہ کیا پولیس نے ان پر لاٹھی چارج کیا کاٹو مانوپ سے اطلاع ملی ہے کہ ہڑتالی افریقیوں نے ان ملازمین پر جو ہڑتال میں شامل نہ تھے حملہ کیا کر دیا جنہیں کارخانہ دار بسوں میں بھر کر لئے جا رہے تھے ۔ آج بھی دس فی صد افریقی مزدور کام پر نہیں گئے ۔ بندرگاہ کیپ ٹاؤن کے افریقی مزدور بدستور ہڑتال کئے بیٹھے ہیں ۔ جس کی وجہ سے جہازوں میں سامان لادنے یا اتارنے کا کام بالکل بند ہے ۔

پورٹ الزبیتھ (بحر ہند کی بندرگاہ) سے اطلاع ملی ہے کہ وہاں بہت سے مکانات جلا کر خاکستر کر دیئے گئے ۔ جس کی وجہ سے ہزاروں پونڈ کا نقصان پہنچا ۔ اس اثناء میں اوپلانڈو اور الیگزنڈریا نامی مقامات سے اطلاع ملی ہے کہ حکومت کی طرف سے افریقی مزدوروں کو سخت دھمکیاں دی جا رہی ہیں کہ اگر وہ کام پر حاضر نہ ہوئے تو انہیں سخت سزائیں دی جائیں گی ۔ ان دھمکیوں کی وجہ سے بعض مقامات کے مزدوروں نے دیہات سے شہروں کی جانب جانا شروع کر دیا ہے ۔

شمال پیریرٹ (ٹرانسوال) سے اطلاع ملی ہے کہ کل رات وہاں ریل کی لائن اکھاڑ دی گئی جس کی وجہ سے ٹرینوں کا آنا جانا بند ہو گیا ۔ پولیس تحقیقات کر رہی ہے ۔ جوہنس برگ اور رینڈ سے اطلاع ملی ہے کہ کارخانوں اور کانوں میں تریب قریب کام بند ہو چکا ہے ۔ جزیرہ نمائے کیپ میں ابھی تک صورت حال سنگین ہے ۔ افریقی مزدوروں کی بڑی تعداد شہروں اور قصبوں سے بھاگ کر دیہات کی طرف جاتی دکھائی جا رہی ہے ۔

یورپ کے متعدد شہروں کی احمدیہ مساجد میں عیدالفطر کی تقریب

(بقیہ صفحہ اول)

تفریق کو مٹا کر ایک نہایت مربوط اور خوشگوار سوشل نظام کی بنیاد ڈالتا ہے ۔ اور عمر اسے اس رنگ میں پروان چڑھاتا اور ترقی دیتا ہے کہ یہ دنیا صحیح معنوں میں امن و سلامتی کا گہوارہ بن سکے ۔ امام صاحب نے خطبہ میں احمدیت کی غرض و غایت پر بھی روشنی ڈالی ۔ اس موقع پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کی کامل و عاجل شفا یابی اور درازی عمر کے لئے بھی دعا کی گئی ۔ نیز یہ دعا بھی کی گئی کہ اللہ تعالیٰ حکومت پاکستان کی مساعی کو بارآور کرے اور اسے کامیابی عطا فرمائے ۔"

ہمبورگ اور فرانکفورٹ (مغربی جرمنی)

امام مسجد ہمبورگ مکرم چوہدری عبداللطیف صاحب بذریعہ تار مطلع فرماتے ہیں :-

"ہمبورگ ۲۹ مارچ ۔ ہمبورگ اور فرانکفورٹ کی احمدیہ مساجد میں عید کی تقریب نہایت کامیابی سے منائی گئی ۔ ہر دو مقامات پر مسلم اور غیر مسلم احباب کثیر تعداد میں شریک ہوئے ۔ نمازیں نہ صرف جرمنی کے مسلم احباب نے بلکہ متعدد اسلامی ملکوں کے باشندوں نے شرکت کی ہمبورگ کی تقریب میں متحدہ عرب جمہوریہ اور لبنان کے بعض سفارتی نمائندے بھی تشریف لائے ہوئے تھے ۔ پریس کے نمائندوں نے ہر دو مساجد کی تقاریب کے متعدد فوٹو لئے ۔ بالخصوص مسجد ہمبورگ کی تقریب کا نظارہ ٹیلیویژن پر بھی دکھایا گیا ۔"

زیورک (سوئٹزرلینڈ)

زیورک مشن کی طرف سے آمدہ اطلاع مظہر ہے ۔

"زیورک ۲۹ مارچ ۔ یہاں بفضلہ تعالیٰ عیدالفطر کی تقریب کامیابی سے منائی گئی ۔ سوئٹزرلینڈ کے نومسلم احباب کے علاوہ مصر، شام، ایران، پاکستان اور بھارت کے مسلمان احباب نے بھی کثیر تعداد میں شرکت کی ۔ سوئٹزرلینڈ مشن کے مبلغ انچارج مکرم جناب شیخ ناصر احمد صاحب نے نماز عید پڑھائی ۔ اور خطبہ عید میں انسانی زندگی کے متعلق اسلام کے بیان کردہ نظریے اور تعلق باشریہ [illegible] ایک شخص نے اسلام قبول کیا ۔

دعوت ولیمہ

ربوہ یکم اپریل ۔ چوہدری نذیر احمد صاحب آف کوئٹہ نے کل مورخہ ۳۱ مارچ ۱۹۶۰ء کو یہاں اپنے برادر اصغر چوہدری منیر احمد صاحب ابن مکرم میاں سلطان احمد صاحب صحابی و درویش مرحوم ربوہ کی دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا جس میں متعدد احباب شریک ہوئے ۔ دعوت کے اختتام پر مکرم حکیم رحمت اللہ صاحب نے دعا کرائی ۔

چوہدری منیر احمد صاحب کا نکاح امینہ بیگم صاحبہ بنت مکرم چوہدری فضل قادر صاحب ربوہ کے ہمراہ مکرم مولانا ابوالعطاء صاحب فاضل نے مورخہ یکم جنوری ۱۹۵۸ء مسجد مبارک ربوہ میں پڑھا تھا اور تقریب رخصتانہ ۳۰ مارچ ۱۹۶۰ء کو عمل میں آئی ۔

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کے لئے ہر طرح خیر و برکت کا موجب بنائے ۔ آمین !

اعلان نکاح

میرے چھوٹے بھائی سردار عبدالرشید صاحب پیٹی آفیسر پاکستان نیوی کراچی ولد ڈاکٹر فیض علی صاحب مرحوم کا نکاح ہمراہ مریم صدیقہ صاحبہ بنت مفتی محمد منظور صاحب مرحوم (جو کہ حضرت مفتی محمد صادق صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی پوتی ہیں) مبلغ دو ہزار روپیہ حق مہر پر مکرم مولوی عبدالمالک خان صاحب مربی سلسلہ مقیم کراچی نے رمضان المبارک کے آخری جمعہ مورخہ ۲۵ مارچ ۱۹۶۰ء کو احمدیہ مسجد کراچی میں پڑھا ۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو دونوں خاندانوں کے لئے رحمت اور برکت کا موجب بنائے ۔ آمین ۔

سردار رحمت اللہ ۔ ربوہ

درخواست دعا: میرے چچا جان بشیر احمد صاحب کھوکھر حال مقیم گوجرانوالہ عرصہ اڑھائی ماہ سے سخت بیمار ہیں ۔ بیماری تشویشناک صورت اختیار کر گئی ہے ۔ احباب کرام بزرگان سلسلہ سے دعا کی درخواست ہے ۔ خاکسار نور مکینیکل انجینئر ڈسکہ ضلع سیالکوٹ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴